# زندگی کی سات ترجیحات

۲۴ اگست، ۲۰۲۱

## زندگی میں اپنا راستہ تلاش کرنے کی سیریز

برسوں پہلے کی بات ہے جب میں اپنی عمر کی 20 کی دہائی میں تھا۔ میں دیہات کے کھلے علاقے میں بس کے طویل سفر پر تھا۔ میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ٹیکساس کے ڈلاس میں اپنے گھر سے مشی گن کے شارلے ووئی میں کلاسیکل گٹار ماسٹر کلاس میں شرکت کے لیے جا رہا تھا۔ میرے پاس سوچنے کے لیے بہت وقت تھا جب کہ میں بس پر سوار ہو کر کئی ریاستوں سے ہوتے ہوئے شاہراہوں کے ساتھ لگے ہوئے گیہوں کے کھیتوں کو بغور دیکھ رہا تھا۔

ایک لمحہ میں نے اپنی زندگی کی تمام تر سرگرمیوں اور اپنی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر سوچنا شروع کیا۔ کیا یہ سب سرگرمیوں کا محض ایک بے ترتیب سا مجموعہ تھا؟ یا ان سب کا مطلب کسی نہ کسی طرح ایک ساتھ مل کر کام کرنا تھا؟ کیا کچھ سرگرمیاں دیگر سرگرمیوں سے زیادہ اہم تھیں؟ کیا میں اپنا وقت ان چیزوں کو دے رہا تھا جو واقعی میں لمبے عرصے تک اہم ہوں گی، یا میں اپنی زندگی کو ضائع کر رہا تھا، اور ایسی چیزوں میں بہت زیادہ وقت اور توانائی صرف کر رہا تھا جن سے واقعی میں کبھی مجھے فائدہ نہیں ہوگا اور وہ کبھی بھی حقیقی اور دیرپا قیمت کے مساوی نہیں ہوں گی؟

میں جانتا تھا کہ میری خواہش یہ تھی کہ میری زندگی کی اہمیت ہو۔ میں اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہتا تھا۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ میں اپنی زندگی کے اختتام پر پہنچوں، پیچھے مڑ کر دیکھوں اور اپنی زندگی کا بہت بڑا حصہ ضائع کرنے پر سخت نادم ہوں۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ میں زمین پر اپنے وقت کے اختتام پر پہنچوں اور نہایت افسوس کے ساتھ مجھے یہ احساس ہو کہ میں نے اسے اڑا دیا؛ میں نے مکمل صلاحیتوں کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے کا واحد موقع گنوا دیا، جب میں اپنی تمام امیدوں اور خوابوں کو پورا کرتا اور اس سے بھی آگے نکل جاتا، اور ایک ایسا تاثر پیدا کرتا جو نہ صرف میرے لیے ہر ممکن حد تک فائدہ مند ہوتا، بلکہ بہت سے دیگر افراد کی زندگیوں اور تجربوں کو بھی تقویت بخشتا۔

اور اس لیے میں نے اپنی زندگی کی تمام سرگرمیوں کی فہرست تیار کرنے میں کچھ وقت صرف کیا۔ مجھے اس بات کے تعین کی ضرورت تھی کہ آیا میں اپنے وقت کا بہترین استعمال کر رہا تھا۔ مجھے یہ جاننے کی ضرورت تھی کہ کن سرگرمیوں کو میرے زیادہ وقت، ترکیز اور توجہ کی ضرورت تھی، اور کن سرگرمیوں کو اپنے نظام الاوقات اور اپنی زندگی سے نکال دینے کی ضرورت تھی۔

جیسے جیسے میری سرگرمیوں کی فہرست میں اضافہ ہوا، زمرے سامنے آنے لگے۔ یہ بات واضح ہوگئی کہ میری تقریبا تمام سرگرمیاں صرف چند زمروں میں آگئیں۔ میں نے زمروں کو صرف سات تک محدود کر دیا۔ پھر جب میں نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ کون سی سرگرمیاں سب سے زیادہ اہم ہیں، تو میں نے ان زمروں کا موازنہ کیا تاکہ میں اپنی زندگی میں ان کی طویل مدتی اہمیت کا تعین کر سکوں۔

میں ان سات زمروں کو ان کی متعلقہ اہمیت کی بنیاد پر عمدہ طریقے سے ترجیح دینے میں کامیاب رہا۔ کئی دہائیوں پہلے کے اس وقت سے میری زندگی میں ان ترجیحات کی متعلقہ اہمیت میں کبھی بھی کمی نہیں آئی۔

یہ میری سوچ کا عمل تھا۔

خدا کو سب سے پہلے آنا تھا۔ اس نے ہماری تخلیق کی۔ اس نے زندگی کے اصول لکھے۔ خدا کو سمجھنا زندگی کو سمجھنا ہے۔ زندگی کو خدا کے نقطۂ نظر سے دیکھنے سے سمجھ پیدا ہوتی ہے۔ اس کو جاننا اور سمجھنا بہت اہم ہے۔

صحیفے سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے، جس میں لکھا ہے، "میرے سوا کسی اور معبود کی پرستش نہ کرنا" (خروج 20:3 نیو کنگ جیمز ورژن) اور تم "رباپنے خدا سے اپنے پورے دل، اپنی پوری جان، اپنے پورے ذہن اور اپنی پوری طاقت سے پیار کرنا.' یہ پہلا حکم ہے" (مرقش 12:30 نیو کنگ جیمز ورژن)۔

اہمیت میں دوسرا نمبر میرے اپنے کردار اور طرز عمل کا ہونا چاہئے۔ بالآخر میری زندگی میرے انتخاب کا ایک نتیجہ ہے۔ آخر میں جب مجھے اپنی زندگی کا حساب دینے کے لیے بلایا جائے اور یہ کہ میں نے اپنی زندگی کس طرح گزاری، تو پوری ذمہ داری مجھ پر عائد ہوگی۔ یہ بہتر ہے کہ مجھے اب اس کا احساس ہو اور میں اس احساس کو اپنے انتخابات میں لاگو کروں۔ اور چونکہ میرےانتخاب میرے اپنے کردار اور شخصیت سے نکلتے ہیں، لہذا مجھے ہر ممکن حد تک بہترین انسان بننے پر سنجیدگی سے توجہ دینی چاہئے—ایسا انسان جس کی میں سب سے زیادہ تعریف کروں گا۔ یہ میرے لیے انتہائی اہم ہے کہ میں اپنے طرز عمل کی ذمہ داری قبول کروں اور اپنے ذاتی کردار کی نشوونما میں مؤثر بنوں کیونکہ اس کا میری زندگی کے دوسرے ہر شعبے پر براہ راست اثر پڑے گا۔ جیسا کہ یسوع نے کہا، "پہلے اپنی آنکھ کے شہتیر کو نکالو، اور تب ہی تمہیں بھائی کا تنکا صاف نظر آئے گا اور تم اسے اچھی طرح سے دیکھ کر نکال سکو گے) "متی 7:5(ESV ۔

کردار کے بعد، زندگی کے اب بھی متعدد اہم شعبے ہیں لیکن سب سے اہم میں دوسرے لوگ شامل ہیں۔ جیسا کہ یسوع نے کہا، "اور دوسرا [حکم] ہے . . . 'اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تم اپنے آپ سے رکھتے ہو) "'متی 22:39(ESV ۔ لوگوں کے ساتھ تعلقات پر غور کرنے میں، کنبہ کے افراد ترجیح میں دوسروں سے مقدم ہیں کیونکہ مجھے پیدائش یا شادی کے ذریعہ ان کے تئیں براہ راست ذمہ دار بنایا گیا ہے۔ کسی کے ساتھ پیدائش یا شادی کے ذریعہ مربوط ہونے سے ایک مضبوط تر عزم اور عظیم تر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، جب عیسی علیہ السلام کا صلیب پر آخری وقت تھا، تو انھوں نے اپنی ماں کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے جان کو ہدایات دیں (یوحنا 19:26-27 ملاحظہ کریں)۔ "لیکن اگر کوئی شخص اپنے رشتہ داروں اور خصوصا اپنے گھر کے ممبران کی خیرگیری نہیں کرتا ہے، تو اس نے ایمان سے انکار کیا اور وہ اس شخص سے بھی بدتر ہے جو ایمان نہیں لایا " 1)تیمتھیس 5:8(ESV ۔

اہل خانہ کے بعد دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات اور تعامل کا نمبر آتا ہے۔ اس میں دوست، بااختیار شخصیات جیسے آجر، روحانی پیشوا، سرکاری عہدے دار، واقف کار اور دیگر افراد کے ساتھ تعامل شامل ہیں۔

لوگوں کے بعد ذمہ داری کے آخری تین اہم شعبے صحت، کام اور مالیات اسی ترتیب میں ہیں۔ صحت کا نمبر کام سے پہلے آتا ہے کیونکہ مؤثر انداز میں کام کرنے کے لیے آپ کو اپنی صحت کی دیکھ بھال کرنا لازمی ہے۔ اگر آپ کی صحت خراب ہوگی، تو آپ کام کی ذمہ داریوں کو مناسب طریقے سے نہیں نبھا پائیں گے۔

آخر میں، مالیات اور جائیداد کی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ یہ اہم ذمہ داریاں ہیں لیکن وہ زندگی کی بنیادی ترکیز نہیں ہیں۔ وہ زندگی کو کوئی معنی نہیں دیتی ہیں اور نہ ہی مقصد کا کوئی احساس فراہم کرتی ہیں، جیسا کہ کام کرتا ہے۔ وہ زیادہ معاون کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ زندگی کی زیادہ اہم ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیے خاطر خواہ وسائل موجود ہیں۔

لہذا، وہ آپ کے پاس موجود ہیں! جس طرح سے میں اسے دیکھتا ہوں، ہماری زندگی کی تمام تر ذمہ داریاں اور سرگرمیاں ان سات عام زمروں میں محدود ہو جاتی ہیں۔ جب ان سرگرمیوں اور ذمہ داریوں کو ترجیح دی جاتی ہے، تو اس شکل میں نمایاں ہوتی ہیں:

**.1 خدا**، روحانیت اور ابدیت سے متعلق معاملات سمیت۔ یہ زمرہ خدا کو سمجھنے اور اس سے تعلق قائم کرنے، اور ابدی، مافوق الفطرت اور روحانی دائر ے کی زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔

**.2 کردار**، جس میں کردار کی نشوونما اور شناخت کی دریافت شامل ہے—میں واقعی میں کون ہوں—میرے تحائف، شخصیت کی طاقت، نیز میرے طرز عمل، رویوں، محرکات، انتخابات اور یہاں تک کہ میرے خیالات کے تئیں ذمہ داری۔

**.3 اہل خانہ**، جس میں شادی، والدین کے مشاغل و مسائل اور دیگر رشتوں کی ذمہ داریاں شامل ہیں۔

**.4 دوست، واقف کار، اور بااختیار شخصیتیں**۔یہ بہت وسیع زمرہ ہے جو تمام ذاتی تعامل اور خاندان سے باہر کے تعلقات سے متعلق ہے۔ اس میں اجنبیوں کے ساتھ اتفاقی ملاقاتوں سے لے کر واقف کاروں، دوستوں اور بااختیار شخصیتوں کے ساتھ تعلقات تک ہر چیز شامل ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر ہم ہر ملاقات کو مثبت پیشرفت کے امکانات کے طور پر دیکھیں گے تو ہم واقف کاروں، دوستوں، بااختیار شخصیتوں اور یہاں تک کہ مکمل طور پر اجنبیوں کے ساتھ تمام ذاتی تعامل کی پوری صلاحیتوں کے ادراک سے قریب آ جائیں گے۔

**.5 صحت**، جس میں جسمانی صحت کے تمام پہلو شامل ہیں، بشمول غذا، ورزش اور تناؤ کے مسائل۔ ہماری صحت کا برقرار رہنا لازم ہے تاکہ ہم ان تمام چیزوں کا مکمل طریقے سے تجربہ کر سکیں جو زندگی ہمیں عطا کرتی ہے۔

**.6 کام، مقصد، اور مقدر**۔اس میں وہ تمام سرگرمیاں شامل ہیں جو ہماری زندگیوں کو مقصد اور ہر صبح اٹھنے کی وجوہات فراہم کرتی ہیں۔ اس میں کام، مشغلے، اسباب، اور تخلیقی و فنکارانہ کاوشیں شامل ہیں۔

**.7 مالیات اور جائیداد**۔اس زمرے میں پیسے، مکانات، گاڑیاں اور دیگر تمام مادی املاک شامل ہیں؛ اہداف کی حیثیت سے نہیں کہ ان کے لیے جدوجہد کی جائے، بلکہ ان وسائل کے طور پر جن کو ہمیں خود کو مدد فراہم کرنے کے لیے دانشمندی کے ساتھ استعمال کرنا ہے جب ہم مزید اہم اہداف اور ذمہ داریوں کو نبھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اگر آپ بھی درحقیقت اس بارے میں سوچنے میں وقت صرف کریں، تو ممکن ہے کہ آپ کو بھی یہ معلوم ہو کہ آپ کی زندگی کی تمام چیزیں انھیں شعبوں میں محدود ہوتی ہیں۔ میں کرتا ہوں . . . اور میں نے کیا۔ میں نے واقعی یہ سوچنے میں وقت لگایا۔

زندگی کی یہ سات ترجیحات، جیسا کہ میں چیزوں کو دیکھتا ہوں، ذاتی ذمہ داری کے سات اہم زمرے بھی ہیں۔

لیکن آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا آپ اتفاق کرتے ہیں؟ متفق نہیں ہیں؟ ہو سکتا ہے یہ اہم نہ ہو۔ کیا آپ نے ٹھہرنے، زندگی کی مصروفیات کو روکنے، اور اپنی زندگی میں مختلف سرگرمیوں کی قدر وقیمت کے بارے میں سوچنے میں وقت لگایا ہے؟ یہ سب سے اہم بات ہو سکتی ہے جو آپ کے اس مضمون کو پڑھنے سے باہر آئے گی۔ میں اپنی زندگی کے بارے میں سوچنے کے لیے آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں! کیا آپ اپنے سفر کے لیے بہترین راستہ اختیار کر رہے ہیں؟ یا ایڈجسٹمنٹ کرنے کی ضرورت ہے؟ گزرنے والا ہر منٹ اس سے زیادہ قیمتی ہے جتنا ہم جانتے ہیں! اس لیے، میرے دوست! سمجھداری سے سرمایہ کاری کیجئے۔